www.KitaboSunnat.com

کے وزیر بننے سے دس سال قبل ڈاکٹر جاوید اقبال کی کتاب 'آئیڈیالوجی آف پاکستان' چھپ چکی تھی۔ بھائی تجاہلِ عارفانہ کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔

مختصر یہ کہ نظریہ پاکستان ہماری تاریخ کا حصہ ہے یہ ایک روشن حقیقت کی مانند موجود ہے لیکن وہ حضرات جنہیں پاکستان کے اسلامی ریاست ہونے یا بننے کا خیال گوارہ نہیں، وہ مسلسل اس سے انکار کئے جاتے ہیں اور اپنی تاریخ کی نفی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

(روزنامہ جنگ، لاہور: ۱۹/ اپریل ۲۰۱۳ء)

۲

کالم نگار: اسرار بخاری

'آل انڈیا مسلم لیگ' کی قیامِ پاکستان کی تحریک

مغرب کے آلہ کار عناصر قیامِ پاکستان کے وقت سے مقاصدِ پاکستان کے حوالے سے اعتراضات، مغالطوں، گمراہ سوچ کی گرد و غبار اُڑا رہے ہیں اور قائد اعظم کی ایک تقریر کو غلط طور پر بنیاد بنائے ہوئے ہیں، حالانکہ اس کی وضاحت میں سینکڑوں تحریریں صفحاتِ قرطاس پر جلوہ گر ہو چکی ہیں۔ اس کا بے حد مسکت اور ناقابلِ تردید جواب ہفت روزہ 'ندائے خلافت' نے اپنے ٹائٹل پیج پر آل انڈیا مسلم لیگ کے رکنیت فارم کا عکس شائع کر کے دیا ہے جس کے بعد اُصولی طور پر اس بحث کا سلسلہ ختم ہو جانا چاہئے۔ رکنیت فارم کا متن یوں ہے:

لا إلٰه الا اللّٰه محمّد رسول الله

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ (القرآن)

میں مسلم لیگ کا ممبر ہونا چاہتا ہوں اور بحیثیتِ مسلمان اقرار کرتا ہوں کہ

① میں آل انڈیا مسلم لیگ کے نصب العین "آزاد ہندوستان کے ساتھ آزاد ملّتِ اسلام" یعنی برّاعظم ہند میں، اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ مدراس کی تصریحات کے مطابق آزاد مسلم وطنوں کی تعمیر اور قومیتِ ملّت اسلامیہ، ہند کے کامل استقلال و آزادی کے قیام اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی سارے براعظم ہندوستان کے اندر ملکی حفاظت پر عقیدہ رکھتا ہوں۔

② میں ملتِ اسلامیہ ہند کو براعظم ہند کے اندر ایک مستقل قومیت یقین کرتا اور فکر اسلامی کا مسلک قبول کرتا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ تمام فکروں پر فکرِ اسلامی کو اور تمام مفادوں پر مفادِ اسلامی کو اور تمام وفاداریوں پر وفاداریٔ اسلام کو برتر، غالب و مقدم رکھوں گا۔

③ میں مسلم لیگ کے اُصول، اغراض وضوابط کے ماتحت لیگ کے فیصلوں اور حکموں کی پوری تائید کروں گا اور لیگ کے پروگراموں کی کامیابی کے لئے خلوص سے کام کروں گا۔

وماتوفیقی الا باللہ

دستخط (پورا نام) ممبر ....

رکنیت فارم کی اس عبارت کو اگر بغور پڑھا یا سُن لیا جائے تو کسی ناخواندہ کو بھی یہ بات سمجھ آ جائے گی کہ آل انڈیا مسلم لیگ یا قائداعظم کے پیش نظر کیا مقاصد تھے، تمام فکروں پر فکرِ اسلامی، تمام مفادوں پر مفادِ اسلام اور تمام وفاداریوں پر وفاداریٔ اسلام کو برتر، غالب اور مقدم رکھنے کا عہد کس نظریہ کا غماض ہے۔

افسوس کہ مسلم لیگ کے لئے یہ میثاقِ رکنیت ایک بھولا ہُوا سبق بن گیا، ذاتی اور سیاسی مفادات نے برتر، غالب اور مقدم حیثیت حاصل کر لی، حالانکہ قیامِ پاکستان نے اس عہد کو عملی شکل دینے کی راہ ہموار کر دی تھی۔ مسلم لیگ بلاشبہ اس حوالے سے مجرمانہ غفلت کا شکار ہوئی ہے۔

[کالم شائع شدہ روزنامہ نوائے وقت لاہور، ۲۶؍ مئی ۲۰۱۳ء]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ